ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی

پنجشنبہ ۲۲ جنوری ۱۹۸۱ء کی صبح پولی کلینک اسلام آباد میں ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی ۷۸ سال کا سفر حیات ختم کرکے راهی ملک عدم هوئے انا لله و انا الیه راجعون! مرحوم کی میت اسلام آباد سے کراچی لے جائی گئی - جہاں دوسرے روز نماز جمعه کے بعد انہیں سپرد خاک کردیا گیا - ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی اداره تحقیقات اسلامی کے پہلے باقاعده ڈائرکٹر تھے - ادارے کی داغ بیل یوں تو مولانا عبدالعزیز میمنی کے هاتھوں پڑی جنھوں نے ابتدائی طور پر کتب خانے کے لئے کتابیں جمع کرنے سے اس کام کا آغاز کیا مگر اس کو باضابطه ایک ادارے کی شکل اس وقت حاصل هوئی جب ۱۹۶۰ء میں ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی کو اس کا ڈائرکٹر مقرر کیا گیا۔ انهوں نے ادارے کا جو خاکه تیار کیا اور جن خطوط پر اسکی بنیادیں استوار کیں اسے آگے چل کر یونیورسٹی کا درجه حاصل هونا تھا - ۱۹۶۰ء سے ۱۹۶۲ء تک دو سال وه ادارے کے ڈائرکٹر رهے۔ اسکے بعد ان کی خدمات کراچی یونیورسٹی کو دے دی گئیں اور ادارے کی سربراهی ڈاکٹر فضل الرحمان کو تفویض هوئی۔ مرحوم پاکستان میں ممتاز مناصب پر فائز رهے۔ ان کا تعلق زیاده تر تعلیم سے رها۔ وه کئی کتابوں کے مصنف هیں۔ حال هی میں انهیں مقتدره قومی زبان کا چیئرمین مقرر کیا گیا تھا۔ معیاری ''اردو کی بورڈ'' کی تیاری میں ان کی کوششوں کا بڑا دخل هے - اللہ تعالی ان کی مغفرت فرمائے اور اپنے جوار رحمت میں جگه دے۔ (مدیر)